



سوال

(306) رضاعت دودھ پینے والے تک محدود رہتی ہے متعدد ہی نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مقتدیان شرح متین کہ زیر نامی لڑکے نے فاطمہ نامی عورت کا دودھ پیا ہے جب کہ اس فاطمہ بی بی کی لڑکی زبیدہ جو ان سے ہے کیا اس زبیدہ نامی لڑکی کا نکاح زیر کے دوسرے بھائی کے ساتھ شرعاً جائز ہے یا نہیں یاد رہے اس بشیر نامی لڑکے نے فاطمہ کا دودھ نہیں پیا۔

(سائل مولوی بابا مشتاق نبی پور پیراں ضلع شیخوپورہ مولوی محمد اسحاق بلوچ ناظم مرکزی جمعیت اہل حدیث ڈیرہ غازی خان)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال صورت مسئلہ میں واضح ہو کہ رضاعت کا رشتہ نسبی رشتہ کی طرح وسیع الذیل یعنی متعددی نہیں بلکہ دودھ پینے والے تک ہی محدود رہتا ہے یعنی رضاعی والدہ کی بیٹی صرف دودھ پینے والے لڑکے ہی کی رضاعی ہمشیرہ ہوگی۔ اس کے بھائیوں کی ہمشیرہ نہیں ہوگی جنہوں نے اس لڑکی کی والدہ کا کسی وقت دودھ نہیں پیا۔

شیخ الاسلام حافظ ابن حجر حدیث الرضاۃ تحریم ما تحرم الولادة کی شرح میں ارقام فرماتے ہیں

(وَلَا يَتَّعَى التَّحْرِيمُ إِلَى أَحَدٍ مِنْ قَرَابَةِ الرِّضَاعِ فَلَيْسَتْ أُمَّتُهُ مِنَ الرِّضَاعِ أَنْتَهُ لَأَخِيهِ وَلَا بِنْتُهُ لِأَبِيهِ إِذَا رَضَعَ مِنْهُمْ وَأَخِيَّتُهُ فِي ذَلِكَ أَنْ سَبَبَ التَّحْرِيمُ مَا يَنْفَصِلُ مِنْ أَجْزَاءِ الْمَرْأَةِ وَرَوْحَانَا وَهُوَ اللَّبَنُ فَإِذَا اغْتَذَى بِه الرِّضَاعُ صَارَ جُزْءًا مِنْ أَجْزَائِهَا فَاتَّشَرَّ التَّحْرِيمُ مِنْهُمْ بِخِلَافِ قَرَابَاتِ الرِّضَاعِ لِأَنَّ لَيْسَ مِنْهُمْ وَبَيْنَ الْمَرْضِعِ وَالْمَرْضُوعِ نَسَبٌ وَلَا سَبَبٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ) (فتح الباری شرح صحیح البخاری ج ۹ ص ۱۷۶، ۱۷۷)

کہ رضاعت کے سبب سے پیدا ہونے والی حرمت دودھ پینے والے کے دوسرے رشتہ داروں تک نہیں پہنچتی کہ انہوں نے رضاعی ماں کا دودھ پیا نہیں ہوتا۔

امام محی السنہ البغوی ارقام فرماتے ہیں :

(ولا الرضاۃ علی رب الرضیع ولا أخیه ولا تحرم بنت أم أنتک من الرضاع إذا کم تکن أمالک ولا زوجة أبیک ویتصور بذاتی الرضاع ولا یتصور فی النسب لک ام أنتک إلا وہی أم لک أو زوجة أبیک) شرح السنہ ج ۵ ص - مولانا شمس الحق دینوی اسی حدیث کی شرح میں تصریح فرماتے ہیں -



(ولایسری التهریم من الرضیع الی ابانہ وأمہاتہ وانحواتہ فلأبیہ أن ینح المرضعہ) (۲: عون المعود۔ عون المعبد شرح سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۱۷۸)

رضاعت سے پیدا ہونے والی حرمت نہ تو رضیع (دودھ پینے والے بچے) کے والد تک پہنچتی ہے نہ اس کی ماؤں، بھائیوں اور بہنوں تک پہنچتی ہے۔ علماء محققین کی اس تحقیق انیت سے ثابت ہوا کہ رضاعت کے نتیجے میں پیدا ہونے والی حرمت صرف رضیع تک محدود رہتی ہے، لہذا صورت مسئلہ میں بشیر اپنے بھائی نذیر کی رضاعی ہمشیرہ کے ساتھ شرعاً نکاح کر سکتا ہے۔ اس کے جواز میں کوئی اختلاف نہیں۔ ہاں نذیر اپنی رضاعی بہن زبیدہ سے نکاح نہیں کر سکتا کہ وہ اس کی رضاعی بہن ہے خواہ نذیر نے اس کے ساتھ دودھ پیا ہو یا آگے پیچھے پیا ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محدیہ

ج 1 ص 745

محدث فتویٰ